سوال

(243)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک بھتیجا اور ایک بھتیجی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ حاجی محمد خان فوت ہوگیا جنھوں نے ورثاء میں سے ایک بیوی بھتیجا اور بھتیجی (دوسری ماں سے) اور دو ماموں کے بیٹے (ماروٹ)۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے پہلے فوت شدہ کے مال سے کفن دفن کا بندوبست کیا جائے گا، اس کے بعد اگر قرضہ ہے تو اس کو پورا کیا جائے گا اس کے بعد اگر کسی کے بارے میں وصیت ہے تو وہ کل ملکیت کے ثلث سے ادا کی جائے گی اس کے بعد منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: حاجی محمد خان کل ملکیت 1روپیہ۔

وارثاء: بیوی 4آنے۔ ماںتا بھتیجا 12آنے۔ ماںتا بھتیجی محروم۔ ماروٹ محروم۔

موجودہ لحاظ سے یوں بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے

کل ملکیت100

بیوی 1/4/=25

علاتی بھتیجا عصبہ75

علاتی بھتیجی محروم

2ماموں زاد محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر651

محدث فتویٰ